تہمینہ عبّاس/عائشہ ناز/عطیہ ہما
(مرتّبین)

اشاریہ(Index)

''امتزاج''، شعبۂ اُردو جامعہ کراچی

شمارہ(۱)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	ڈاکٹر علی کاوسی نژاد	مہرِ نیم روز اور دستنبو کے اُردو تراجم	۹	مرزا غالب کی دو فارسی کتابیں ''مہرِ نیم روز'' اور ''دستنبو'' اُردو کے مختلف اسکالروں نے ترجمہ کی ہیں۔ اس مقالے میں مصنّف نے ان تراجم کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیا ہے۔	غالب مہرِ نیم روز پرتوستان تراجم علی کاوسی نژاد
۲	ذکیہ رانی	اُردو تنقید: ماضی، حال اور مستقبل	۳۶	اُردو تنقید کا باضابطہ آغاز عام طور پر حالی کے ''مقدمۂ شعروشاعری'' سے ہوتا ہے۔ اس مقالے میں مصنّف نے اُردو تنقید کی روایت کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کے حالیہ مقام اور تناظر کو موضوع بنایا ہے اور مستقبل میں اس کے ارتقا کے زاویوں کا جائزہ لیا ہے۔	مقدمۂ شعروشاعری نئی تنقید روایت جدیدیت مستقبل
۳	کنیز فاطمہ	فسادات کے پس منظر میں لکھے گئے اُردو افسانے: خاندانی مسائل کی پیشکش	۵۱	قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی بہت سے مسائل نے سر اُٹھایا جس میں مسلم کش فسادات سرِفہرست تھے۔ اس موضوع پر بہت سے افسانے لکھے گئے جن میں ان خاندانوں کو پیش کیا گیا جو ان فسادات کا شکار ہوئے تھے۔ اس مقالے میں ان افسانوں کا تجزیہ کیا ہے جو اس تناظر میں لکھے گئے۔	فسادات قیامِ پاکستان پس منظر اُردو افسانہ خاندانی مسائل پیش کش

۴	سمیرا ملک	قیصر تمکین کا تنقیدی شعور	۸۱	قیصر تمکین ایک افسانہ نگار اور نقّاد تھے۔ انھوں نے متعدد انگریزی اخباروں کے لیے بھی لکھا۔ ان کی تنقید ادبی و تحقیقی حوالے سے ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ یہ مقالہ قیصر تمکین کے تنقیدی شعور کو بیان کرتا ہے۔	تنقیدی شعور تنقید کی موت شعر و نظر قیصر تمکین
۵	محمد اصغر سیال	خطِ نستعلیق کے بہترین خطّاط	۱۰۱	خطّاطی ایک عظیم اور تاریخی فن ہے جسے مسلمانوں نے عروج پر پہنچا دیا۔ نستعلیق ایک خط کا نام ہے جو عموماً اُردو اور فارسی میں استعمال ہوتا ہے۔ اس مقالے میں خطِ نستعلیق کے بہترین خطّاط صاحبان کا ذکر کیا گیا اور ان کے مختصر احوال بیان کیے گئے ہیں۔	میر علی تبریزی خطِ نستعلیق خطّاط
۶	ڈاکٹر داؤد عثمانی	علامہ راشد الخیری بحیثیت مضمون نگار	۱۳۷	راشد الخیری ایک ناول نگار اور افسانہ نگار کے ساتھ ایک مضمون نگار بھی تھے۔ انھوں نے اپنے منفرد انداز کو استعمال کرتے ہوئے مضمون نگاری کو سادہ و سہل کر دیا۔ اس مقالے میں ان کے مضامین کو بطور خاص موضوع بنایا گیا ہے جن میں خواتین کے معاشرتی مقام کو بلند کرنے پر زور دیا گیا ہے۔	گدڑی میں لعل حقوقِ نسواں عصمت
۷	ڈاکٹر محمد طاہر قریشی	تحریکِ پاکستان اور شعرا کا حُبِّ رسول ﷺ	۱۷۴	تحریکِ پاکستان کی بنیاد دو قومی نظریہ ہے جس کے مطابق مسلمان ایک علیحدہ ملّت ہیں اور عام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ ہمارے ایمان کی بنیاد حُبِّ رسول ﷺ ہے۔ لہٰذا ہماری ملّی شاعری میں بھی نعتیہ عناصر بکثرت ملتے ہیں۔ اس مقالے میں تحریک پاکستان کے شعرا کا حُبِّ رسول ﷺ بیان کیا گیا ہے۔	ملّی شاعری تحریکِ پاکستان ملّی شعرا نعت نعتیہ عناصر حُبِّ رسول

۸	فہیم شناس کاظمی	جدید حسّیت اور عزیز حامد مدنی کا تنقیدی شعور	۲۲۹	عزیز حامد مدنی جدید اُردو شاعر ہیں۔ ان کی شاعری جدید حسّیت کی لطیف مثالیں ملتی ہیں۔ اس مقالے میں مدنی کے تنقیدی و تخلیقی کام کو جدید حسّیت کی روشنی میں دیکھا گیا ہے۔	جدید حسّیت تنقیدی شعور عزیز حامد مدنی سائینٹفک سوسائٹی جدید اُردو شاعری عزیز حامد مدنی
۹	علیزہ صدیقی	حکیم سیّد محمود احمد برکاتی: حیات و خدمات	۲۴۰	حکیم محمود احمد برکاتی ایک نمایاں ادیب تھے۔ نامور علما و فضلا میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ اس مقالے میں حکیم صاحب کی حیات و خدمات کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	برکات اکیڈمی حکیم سیّد محمود احمد برکاتی
۱۰	آفتاب مضطر	پاکستان کا قومی ترانہ: تشکیلی اور عروضی تجزیہ	۲۴۸	حفیظ جالندھری پاکستان کے قومی ترانے کے خالق ہیں۔ اس مقالے میں قومی ترانے کا تشکیلی اور عروضی تجزیہ کیا گیا ہے۔ قومی ترانے کا عروضی تجزیہ جہاں حفیظ کے عروضی مہارت کو ظاہر کرتا ہے وہیں موسیقی کے اسرار و رموز سے ان کی واقفیت کا بھی اظہار ہوا ہے۔	عروضی تجزیہ قومی ترانہ تشکیل موسیقی حفیظ

شمارہ (۲)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	تہمینہ عباس	اعظم کریوی کے افسانوں میں سماجی مسائل	۷	مصنفہ نے اس مقالے میں اعظم کریوی کے افسانوں میں دیہاتی زندگی کے مسائل و کردار کو بنیاد بنایا ہے۔ اس سلسلے میں مختصراً اُردو افسانے کا ارتقا بھی پیش کیا ہے اور اعظم کریوی کا اُردو افسانے میں مقام تعیّن کیا ہے۔ ساتھ ہی اعظم کریوی کے حالاتِ زندگی بھی بیان کیے ہیں۔	اُردو افسانہ پریم چند ہفت روزہ 'مجاہد' ڈاکٹر حامد کمال اعظم کریوی دیہاتی موضوعات
۲	داؤد عثمانی	ماہنامہ ”عصمت“ کے سو (۱۰۰) برس: ایک مختصر جائزہ	۲۲	مصنّف نے ماہنامہ ”عصمت“ کے اجرا اور اس کے سو سالہ ارتقائی سفر کو مختصراً بیان کیا ہے۔ بنیادی طور پر انھوں نے اس رسالے کے اُردو ادب پر اثرات کو پیش کیا ہے خصوصاً تسلیم نسواں اور حقوقِ نسواں کے حوالے سے اس رسالے کی خدمات کا جائزہ لیا ہے۔	کراچی کے ادبی رسائل ماہنامہ ”عصمت“ سو برس، حقوق تعلیم، نسواں

۳	ذکیہ رانی	توقیتِ میر: تاریخی وتہذیبی تناظر	۳۱	میرؔ اُردو کے اہم کلاسیکی شاعر ہیں جن کی شاعری سماجی و تہذیبی شعور رکھتی ہے۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے میرؔ کی شاعری کا تاریخی وتہذیبی پس منظر متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔	توقیت،عہد تہذیبی تناظر میرتقی میر،ذکرِ میر سراج الدین خان آرزو،اُردوئے معلیٰ، تہذیبی تناظر
۴	رُخسانہ صبا	اُردو کی چند طویل نظمیں اور ان کا سیاسی پس منظر	۹۰	اُردو میں طویل نظموں کا آغاز مغربی ادب کے زیر اثر ہوا۔ اس حوالے سے مصنّفہ نے طویل نظموں کے عالمی ادب میں موضوعات اور اثرات کا ذکر کرتے ہوئے اُردو کی چند طویل نظموں کا تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے۔ انھوں نے جن شعرا کا انتخاب کیا ہے ان میں اقبال، جوش، علی سردار جعفری، ن۔م راشد، ابنِ انشا، ساحرلدھیانوی، اخترالایمان، حمایت علی شاعر، سلیم احمد، جمیل الدین عالی، آفتاب اقبال شمیم، ادیب سہیل، عقیل احمد فضا اعظمی شامل ہیں۔	اُردو میں طویل نظمیں مغرب میں نظم نگاری
۵	نادیہ راحیل	مولوی عبدالحلیم شرر کے تاریخی ناولوں میں فعال نسوانی کرداروں کا جائزہ	۱۲۷	عبدالحلیم کا نام اُردو ادب میں ناول نگار کے علاوہ ایک صحافی اور شاعر کا حوالہ بھی رکھتا ہے۔ تاریخی ناول نگاری میں اوّلیت کا سہرا شرر کے سر بندھتا ہے۔ مصنّفہ نے شرر کے تاریخی ناولوں میں مضبوط اور اہم نسوانی کرداروں کا جائزہ پیش کیا ہے۔ بنیادی مقصد یہ تھا کہ عورت کے مضبوط کردار کو سامنے لایا جائے اور اس سلسلے میں مختلف ناولوں کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے نسوانی کردار کو سامنے لایا گیا ہے۔	تاریخی ناول نسوانی کردار عبدالحلیم شرر
۶	ندیم مقبول	آزادی کے بعد کراچی کے ادبی رسائل کا مختصر جائزہ	۱۴۰	پاکستان بننے کے بعد کثیر تعداد میں ادبی رسائل کراچی سے شائع ہونا شروع ہوئے۔ ان رسائل نے کراچی کے ادبی ماحول کو بنانے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ مصنّف نے اس مقالے میں اسی حوالے سے کراچی میں شائع ہونے والے ادبی رسائل کا تاریخی جائزہ پیش کیا ہے۔ باقاعدہ سن کی ترتیب کے ساتھ ان رسائل کے اہم مصنّفین اور اہم موضوعات کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔	آزادیٔ ہند کراچی کے ادبی رسائل

۷	رؤف پاریکھ	تاریخی لغت نویسی: اصول، پس منظر اور بنیاد	۱۶۴	اُردولغت بورڈ کی لغت اسی طرح تاریخی اصولوں پر لکھی گئی ہے جس طرح اوکسفرڈ کی بڑی لغت۔ اس مقالے میں اُردو اور انگریزی کی تاریخی لغت نویسی اور اس کے اصول اوکسفرڈ کی لغت اور اُردولغت بورڈ کی لغت کے پس منظر میں بیان کیے گئے ہیں۔	تاریخی لغت نویسی انگریزی لغت نویسی اُردو لغت تاریخی اصول پر اوکسفرڈ لغتِ کلاں لغت کی قسمیں

شمارہ (۳)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	اصغر عباس	شبلی نعمانی کی غیر مدوّن پہلی تقریر	۷	شبلی نعمانی برّصغیر کے ان اکابر میں شامل ہیں جنھوں نے مسلمانوں کے ذہنی، سماجی اور تعلیمی ارتقا میں اہم کردار ادا کیا۔ اس مقالے میں شبلی نعمانی کی پہلی غیر مدوّن تقریر کو موضوع بنایا گیا ہے۔ یہ تقریر اس دور کے سیاسی و تعلیمی پس منظر پر ایک اہم دستاویز کی اہمیت رکھتی ہے۔	شبلی نعمانی غیر مدوّن تقریر اعظم گڑھ ۱۸۸۲ء علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ
۲	صدف تبسّم	امیر مینائی کے غیر مطبوعہ اُردو کے قصائد (ایک تحقیقی مطالعہ)	۱۴	امیر مینائی اُردو کے وہ شاعر ہیں جو اپنے کلاسیکی انداز اور متنوع طبیعت کے لیے مشہور ہیں۔ اس مقالے میں امیر مینائی کے غیر مطبوعہ اُردو قصائد کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا گیا ہے اور چھتیس قصائد کی تفصیلات درج کی گئی ہیں۔ جن میں قصیدے کی بحر، اس کے ارکان، اشعار کی تعداد اور مطلع بھی شامل ہیں۔	قصیدہ امیر مینائی بحر غیر مطبوعہ
۳	محمد احمد علی	دبستانِ کراچی کی غزل میں نئے ادبی رُجحانات اور عصری حسّیت	۵۱	۱۹۶۰ء کے بعد لکھی جانے والی غزل ایسے بہت سے تجربات سے پُر ہے جو ابتدا میں ترقی پسند تحریک اور حلقۂ اربابِ ذوق سے متعلق تھے۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے کراچی کے دبستان کی غزل کے نئے ادبی رُجحانات اور عصری حسّیت کو موضوع بنایا ہے۔	عصریت جدید غزل جدید حسّیت کراچی کی غزل گوئی

۴	محمد رفیع ازہر	"ضیاء النبی ﷺ" کے تناظر میں محاورہ اورمرادی معنی	۶۲	"ضیاء النبی ﷺ" پیرمحمد کرم شاہ الازہری کی سیرت طیبہ کے موضوع پر تحریر کردہ کتاب ہے جو سات جلدوں پر مشتمل ہے۔ مقالہ نگار نے اس کتاب کا لسانی واسلوبیاتی جائزہ لیا ہے اور محاورے اور مرادی معنی کو اپنا موضوع بنایا ہے اور ان محاوروں کو پیش کیا ہے جو اس کتاب میں موجود ہیں۔	سیرت طیبہ الازہر روزمرہ اورمحاورہ
۵	محمد رفیق الاسلام	"رانی کیتکی کی کہانی" کا مابعد الطبیعیاتی مطالعہ	۸۷	"رانی کیتکی کی کہانی" انشاء اللہ خاں انشاء نے ۱۸۰۳ء میں تحریر کی۔ اس مقالے میں انشا کی اس کہانی کا مابعدالطبیعیاتی مطالعہ کیا گیا ہے۔	انشاء اللہ خاں انشاء رانی کیتکی مابعدالطبیعیات
۶	محمد طاہر قریشی	ملّی شاعری میں نعتیہ عناصر (سقوطِ ڈھاکا کے تناظر میں)	۹۴	۱۶؍دسمبر ۱۹۷۱ء کو مشرقی پاکستان علیحدہ ہوکر ایک الگ ملک بن گیا جو اس سانحے کے موضوع پر بہت سے شعرانے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ دل گرفتگی کے عالم میں شعرانے جہاں اس سانحے پر اشعار کہے وہیں استغاثے واستمداد کے اشعار میں نعتیہ عناصر بھی شامل ہوگئے۔ وہ ملک جو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اس کے ایک حصّہ کے جدا ہونے پر شعرا کو نظریۂ پاکستان کی پامالی کا دُکھ تھا جو ان کے اشعار میں بخوبی جھلکتا ہے۔	سقوطِ ڈھاکا نعت نعتیہ عناصر ملّی شاعری
۷	پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین شاداب احسانی	اکیسویں صدی میں اُردو زبان و ادب کے خدوخال	۱۴۹	اُردو زبان کا آغاز و ارتقا گلوبلائزیشن کے تناظر میں دیکھا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ زبان وقت کے ساتھ تبدیلی کے عمل سے گزرتی رہتی ہے۔ اس مقالے میں اکیسویں صدی میں اُردو زبان ادب کے نقوش کا جائزہ لیا گیا ہے اور امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ شعرا و ادبا آسان طریقۂ اظہار کو اختیار کریں گے جس سے اُن کی تحریروں کا ابلاغ اور تفہیم وسیع تر ہوجائے گی۔	گلوبلائزیشن اکیسویں صدی زبان وبیان رسم الخط لہجے مادری زبان

شمارہ (۴)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	تہمینہ عباس	سدرشن کے افسانوں کا موضوعاتی مطالعہ	۷	سدرشن اُردو کے معروف افسانہ نگار ہیں۔ انھوں نے اپنے افسانوں میں متوسّط طبقے کے ہندوؤں کے مسائل کو پیش کیا ہے۔ مقالہ نگار نے اس مقالے میں سدرشن کے افسانوں کے موضوعات پر تنقیدی نظر ڈالی ہے اور ان کے اسلوب وفن کا مطالعہ پیش کیا ہے۔	اُردو افسانہ سدرشن پریم چند دیہاتی موضوعات ہندو حقیقت نگاری
۲	خالد ندیم	اقبال کی منظوم مکتوب نگاری	۱۹	علامہ اقبال کا نام ایک مفکر و فلسفی شاعر کے طور پر اُردو میں نمایاں ہے لیکن انھوں نے نثر بھی لکھی ہے جس میں ان کے خطوط بھی شامل ہیں۔ اقبال کی منظوم مکتوب نگاری کے عنوان سے یہ مقالہ یہ وضاحت کرتا ہے کہ اقبال نے کچھ خطوط نظم کی صورت میں بھی لکھے ہیں۔ مقالہ نگار نے اپنے مقالے میں انھی منظوم خطوط کا جائزہ لیا ہے اور ان شخصیات جن کو یہ خط لکھے گئے ان کا سماجی اور سیاسی پس منظر بھی دیا ہے۔	علامہ اقبال منظوم مکتوب بالِ جبریل جاوید کے نام مخزن مولانا غلام رسول مہر
۳	سبینہ اویس	اقبال کی اُردو شاعری میں مزاحمتی عناصر	۳۰	علامہ اقبال کی شاعری قومی جذبے سے سرشار ہے اور اس میں کچھ انقلابی رنگ بھی ملتا ہے۔ مقالہ نگار اپنے مقالے ''اقبال کی اُردو شاعری میں مزاحمتی عناصر'' میں اقبال کے اسی انقلابی انداز و خیال کو سامنے لائی ہیں۔	علامہ اقبال ۱۸۵۷ء نوآبادیاتی نظام نظامِ سرمایہ داری لینن خدا کے حضور میں

۴	شبانہ امان اللہ	منشایاد کے افسانوں کا تجزیاتی مطالعہ	۴۱	بیسویں صدی کے افسانہ نگاروں میں منشایاد کا نام بڑا اہم ہے۔ جدّت اور قدامت کا عمدہ امتزاج ملتا ہے۔ مقالہ نگار نے اپنے مقالے میں منشایاد کے افسانوں کے اسلوب، موضوعات اور ان کی سماجی رویّوں پر گہری نظر کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔	منشایاد بند مٹھی میں جگنو امرتا پریتم اک کنکر ٹھہرے پانی میں
۵	صدف تبسّم	عزیز حامد مدنی کی شاعری کا نفسیاتی تجزیہ	۶۴	عزیز حامد مدنی اُردو کے اہم شعرا میں شمار کیے جاتے ہیں۔ خصوصاً بیسویں صدی کی جدید شاعری ان کے ذکر کے بغیر نامکمل ہے۔ مقالہ نگار نے ''دشتِ امکاں'' کی روشنی میں عزیز حامد مدنی کی شاعری کا نسیاتی جائزہ لیا ہے اور اس میں علم نفسیات اور فرائڈ کے نظریات بھی پیش کیے ہیں۔	عزیز حامد مدنی دشتِ امکاں فرائڈ نظریۂ لاشعور تحلیلِ نفسی
۶	عارفہ شہزاد	موہن سنگھ دیوانہ اور اُردو ادب کی تنقید	۷۹	پنجابی زبان و ادب موہن سنگھ دیوانہ کے نام سے آشنا ہے۔ پنجابی ادب کی تاریخ ان کا اہم کارنامہ ہے۔ مقالہ نگار نے اس مقالے میں موہن سنگھ دیوانہ کی کتاب A handbook of Urdu literature کی روشنی میں ان کے کام کا جائزہ لیا ہے اور اُردو ادب میں اس کتاب کی اہمیت بیان کی ہے۔	پنجابی ادب موہن سنگھ دیوانہ A hand-book of Urdu literature
۷	محمد ارشد عثمان	نادم سیتاپوری کی خاکہ نگاری	۸۴	نادم سیتاپوری بنیادی طور پر فکشن کے حوالے سے معروف ہیں۔ صحافی بھی تھے۔ لیکن ان کا ایک حوالہ خاکہ نگاری بھی ہے۔ مقالہ نگار نے اپنے مقالے میں نادم سیتاپوری کی خاکہ نگاری پر بات کی ہے اور ابتدا میں اُردو میں خاکہ نگاری کی روایت پر بھی نظر ڈالی ہے۔	نادم سیتاپوری خاکہ نگاری مولوی عبدالحق چند ہمعصر دورُخی فرحت اللہ بیگ

۸	محمد افتخار شفیع	فسانۂ آدم: مجید امجد کا علم فلکیات پر ایک مقالہ (حقائق کی جستجو کا سفر)	۱۱۱	مجید امجد جدید اُردو شاعری میں ایک اہم نام ہے۔ انھیں سائنس اور خصوصاً فلکیات سے بڑی دلچسپی تھی۔ انھوں نے علم فلکیات پر ایک مقالہ بھی لکھا۔ مقالہ نگار نے اس مقالے میں مجید امجد کے تحریر کردہ مقالے کے حوالوں کو تلاش کیا ہے۔	مجید امجد علم فلکیات ڈاکٹر مارٹن ڈیوڈسن فسانۂ آدم
۹	محمد رفیع ازہر	''ضیاء النبی ﷺ'' میں اسمائے معرفہ	۱۲۱	پیر کرم شاہ الازہری کی تحریر کردہ کتاب ''ضیاء النبی ﷺ'' کے اسمائے معرفہ پر محمد رفیع ازہر نے اپنا کام کیا ہے۔ اسمائے معرفہ کی فہرست اور ان کی وضاحت کی گئی ہے۔	ضیاء النبی ﷺ اسمائے معرفہ قرآن مجید رسول کریم ﷺ
۱۰	محمد صابر	بابائے اُردو کے خطوط سبطِ حسن کے نام	۱۳۴	مولوی عبدالحق اور اُردو زبان لازم و ملزوم ہیں۔ ان کے خطوط اُردو میں ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مقالہ نگار نے سبطِ حسن کے نام لکھے گئے بابائے اُردو کے خطوط پر مبنی مقالہ تحریر کیا ہے۔	مولوی عبدالحق خطوط نگاری سبطِ حسن
۱۱	محمد ممتاز خان/ گل عباس اعوان	ضلع لیّہ میں ادبی تحقیق کی روایت	۱۴۳	ضلع لیّہ، پنجاب کا ایک زرخیز علاقہ ہے جو ادبی شخصیات کے حوالے سے بھی بڑا زرخیز ہے۔ مقالہ نگاروں نے اس مقالے میں ضلع لیّہ میں ادبی تحقیق کی روایت کا جامعاتی و غیر جامعاتی سطح پر جائزہ لیا ہے۔	لیّہ ڈاکٹر مہر عبدالحق علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی
۱۲	نثار ترابی	جاگے ہیں خواب میں۔ایک مختصر تاثر	۱۵۰	اختر رضا سلیمی کے ناول ''جاگے ہیں خواب میں'' پر ایک مختصر تاثر نثار ترابی نے پیش کیا ہے۔ یہ ناول سیّد احمد شہید کی تحریک کے پس منظر میں لکھا گیا ہے اور اس میں ہزارہ کے تہذیب و ثقافت کی عکّاسی کی گئی ہے۔	اختر رضا سلیمی مرزا غالب جاگے ہیں خواب میں

شمارہ (۵)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	داؤد عثمانی	نبی بخش بلوچ کی اُردو خدمات	۷	ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کی علمی و ادبی اور تحقیقی خدمات ہمہ جہت اور مختلف موضوعات پر مبنی ہیں، وہیں کثیر اللسانی بھی ہیں۔ اس مقالے میں ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کی اُردو خدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	اُردو خدمات کثیر اللسانی عربی، فارسی انگریزی، اُردو

۲	رابعہ سرفراز	اقبال کا تصوّرِ علم اور مذہبی تجربہ: تجزیاتی مطالعہ	۲۹	اقبال نے حصولِ علم کے تین ذرائع بیان کیے ہیں۔عقل، حواس اور وجدان اور رُوحانی تجربے کے بجائے ''مذہبی تجربے'' کی اصطلاح استعمال کی ہے۔اس مقالے میں علامہ اقبال کے مذہبی تجربے کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔	علم، عقل حواس، وجدان مذہبی تجربہ تجزیہ مطالعہ
۳	سبینہ اویس	فیض کی شاعری میں مزاحمتی عناصر	۴۰	اُردو شاعری کی تاریخ پر نظر دوڑائی جائے تو ابتدا ہی سے مزاحمتی شاعری اُردو شاعری کا حصّہ بنتی رہی ہے۔اس مقالے میں فیض کی شاعری میں مزاحمت، انقلاب، بغاوت، احتجاج، نامساعد سیاسی و سماجی صورت حال کے پس منظر میں، مزاحمتی عناصر کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	شاعری مزاحمت بغاوت احتجاج سماجی صورتحال فیض احمد فیض
۴	سمیرا بشیر	نودولتیا طبقہ اور ''ہاؤسنگ سوسائٹی''	۵۲	قرۃ العین حیدر نے ہجرت کے کرب اور قیام پاکستان کے بعد پیدا ہونے والے مسائل کو بڑی شدّت سے محسوس کیا اور اپنی تحریروں میں بڑی کامیابی سے بیان کیا۔اس سلسلے میں ان کا ناولٹ ''ہاؤسنگ سوسائٹی'' اپنے موضوع کے لحاظ سے اُردو ناولٹ میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس مقالے میں ''ہاؤسنگ سوسائٹی'' میں موجود نودولتیا طبقے کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	ہجرت کرب نودولتیا ہاؤسنگ سوسائٹی ناولٹ طبقہ قرۃ العین حیدر
۵	شذرہ حسین	حسن رضا خان: تلمیذِ داغ دہلوی	۶۰	داغ دہلوی نہ صرف مشہور شاعر تھے بلکہ تلامذہ کا ایک طویل سلسلہ رکھتے تھے۔ان کے شاگردوں میں حسن رضا خان کی شاعری کو نظر انداز کیا گیا ہے۔اس مقالے میں حسن رضا خان کی شاعری کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔	داغ دہلوی حسن رضا خان تلامذہ شاعری تجزیاتی مطالعہ
۶	شرفِ عالم	اُردو کا پہلا اشتہار	۸۰	اشتہار دن بہ دن زندگی کا حصّہ بنتے جا رہے ہیں۔ اُردو میں بھی اشتہار سازی کی طویل تاریخ موجود ہے۔اس مقالے میں اُردو زبان میں شائع ہونے والے پہلے اشتہار کی سند پیش کی گئی ہے۔	اُردو، اشتہار طویل پہلا سند

۷	حمزہ فاروقی	اقبال کی اُردو شاعری اور موجودہ پاکستان	۸۷	علامہ اقبال نے تصوّرِ پاکستان پیش کیا اور اُردو شاعری میں بے شمار خیالات اور تصوّرات پیش کیے جن کا اطلاق مملکتِ پاکستان پر کیا جاسکتا ہے۔اس مقالے میں اقبال کی شاعری کے ان ہی موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے جن کا اطلاق پاکستان میں ممکن ہے۔	تصوّرِ پاکستان اُردو شاعری موضوعات احاطہ موجودہ پاکستان
۸	محمد طاہر قریشی	دیوان ماتم،مرتبہ:ڈاکٹر نبی بخش خاں بلوچ (ایک مختصر مطالعہ)	۹۸	فضل محمد طیب حیدرآبادی ماتم تالپور دور کے ممتاز شاعر ہیں۔ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ نے ان کا ایک نایاب دیوان دریافت کرنے کے بعد مرتّب کیا۔ اس مقالے میں ماتم کے مرتّبہ دیوان کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	تالپور، ماتم نایاب دیوان مرتّبہ تنقیدی جائزہ
۹	نزہت عباسی	اُردو ادب کی ڈراما نگار خواتین	۱۱۵	اُردو ادب میں خواتین افسانہ نگاروں، ناول نگاروں اور شاعرات نے اپنے منفرد زبان و اسلوب سے جگہ بنائی اور اُردو ڈراما نگار میں بھی خواتین ڈراما نگاروں نے ممتاز مقام حاصل کیا۔ خواتین ڈراما نگار، مرد ڈراما نگاروں سے کسی طرح پیچھے نہیں رہیں۔ اس مقالے میں خواتین ڈراما نگاروں کا جائزہ لیا گیا ہے۔	اُردو ادب خواتین ڈراما نگار ممتاز
۱۰	رؤف پاریکھ	فرہنگ محاورات اُردو: امیر مینائی کی ایک نادر اور غیر مطبوعہ لغت	۱۴۲	امیر مینائی مشہور شاعر اور نثر نگار تھے۔ اور ماہر لغت نویس بھی تھے۔ان کی مطبوعہ لغات کے علاوہ لغت نویسی کے حوالے سے بہت سا کام غیر مطبوعہ بھی ہے جس میں سے ایک ''فرہنگ محاوراتِ اُردو'' بھی ہے۔ اس مقالے میں امیر مینائی کی لغت ''فرہنگ محاورات'' کا تجزیاتی جائزہ پیش کیا گیا ہے اور نمونے کے طور پر اس فرہنگ کے کچھ صفحات بھی مرتّب کر کے حواشی کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔	امیر مینائی لغت نویسی فرہنگِ محاوراتِ اُردو